



سوال

(228) بویروں کا یہ عمل غیر اسلامی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال تمام عورتیں اپنے عالم اور پیر کے ہاتھ اور پاؤں چومتی ہیں۔ کیا اسلام میں عورتوں کے لیے کسی غیر محرم۔ بڑے عالم کے ہاتھ اور پاؤں کو چھونا (یا چومنا) جائز ہے؟ یہ عمل صرف پیر صاحب کے ساتھ ہی نہیں بلکہ ان کے خاندان کے ہر فرد کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) آپ نے جو ذکر کیا ہے کہ بویروہ عورتیں اپنے پیر پیر کے خاندان کے ہر فرد کے ہاتھ اور پاؤں چومتی ہیں یہ کام جائز نہیں۔ یہ کام نبی ﷺ نے کیا ہے نہ خلفائے راشدین میں سے کسی نے کیا ہے کیونکہ اس میں مخلوق کی تعظیم میں غلو پایا جاتا ہے جو شرک تک پہنچانے کا سبب بن سکتا ہے۔

(۲) مرد کے لئے جائز نہیں کہ کسی نامحرم عورت سے مصافحہ کرے یا اس کے جسم کو ہاتھ لگائے۔ کیونکہ اس میں فتنہ پایا جاتا ہے اور وہ اس سے بھی قبیح حرکت یعنی زنا یا اس کے ذرائع تک پہنچنے کا باعث بن سکتا ہے۔ حضرت عائشہ c نے فرمایا: ”جناب رسول اللہ a ماجر خواتین کے ایمان کی جانچ اس آیت سے کرتے تھے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يُقْتَلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْمِنْنَ بِبَنَاتِنَ يُفْتَرِينَ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْنَهُنَّ وَأَسْتَفِزْنَ لهنَّ اللَّهُ. إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۲... الممتحنہ

”اے نبی! جب تیرے پاس مومن عورتیں (اس شرط پر) بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی، چوری اور بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان ہتھان گھڑ کر نہیں لائیں گی اور نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، تو ان سے بیعت لے لیجئے اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا کیجئے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔“

حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ”جو مومن خاتون ان شروط کا اقرار کر لیتی رسول اللہ ﷺ سے زبانی کہہ دیتی:

(قَدْ بَايَعْتِكِ كَلَامًا، وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهَا امْرَأَةٌ قَطُّ فِي النِّبَايَعَةِ نَابِيًا يُغْضَنُ إِلَّا بِقَوْلِهِ: قَدْ بَايَعْتِكِ عَلَىٰ ذَٰلِكَ)

”میں نے تجھ سے بیعت لے لی ہے۔ اللہ کی قسم! بیعت کے دوران کبھی رسول اللہ کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ سے مس نہیں ہوا۔ آپ یہ فرما کر ان سے بیعت لے لیتے تھے:

”میں نے تجھ سے ان شرطوں پر بیعت لے لی ہے۔“ (مسند احمد ج: ۲، ص: ۱۶۳، ج: ۳، ص: ۱۱۳، ج: ۴، ص: ۱۸۲، ص: ۹۱، ۲۵۱، ۳۲۲۔ صحیح مسلم مع نووی ج: ۱۲، ص: ۲۰۳۔ جامع ترمذی حدیث نمبر: ۳۵۲، ۲۱۳۰۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: ۳۸۳۳۔)

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے بھی مصافحہ نہیں کیا بلکہ زبانی بیعت کی، حالانکہ اس وقت مصافحہ کا تقاضا (بیعت) موجود تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معصوم بھی تھے اور آپ کے متعلق فتنہ کا اندیشہ بھی نہیں جاسکتا، تو امت کے افراد کو بالاولیٰ اجنبی عورتوں سے مصافحہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے بلکہ اس کے لیے مصافحہ حرام ہے، اس کے اور اس کے خاندان والوں کے ہاتھ پاؤں چومنے کا تو ذکر ہی کیا؟ صحیح حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان موجود ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنِّي لِأَصْلَحُ النِّسَاءِ))

”میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔“ [1]

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب ۲۱/۳۳)

”یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔“

[1] مسند احمد ج: ۲، ص: ۳۵۴، ۳۵۳، ۳۵۹۔ مؤطا مالک ج: ۲، ص: ۹۸۲۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: ۲۸۴۲

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 245

محدث فتویٰ